سہرا مولا علیؑ

فردوس و جناں قربان مولا تیرے سہرے پر
کیا آئی ہے کھل کر شان مولا تیرے سہرے پر

یہ کہکشاں یہ قوس و قزاح سب حصہ ہیں تیرے سہرے کا
جتنی ہیں بہاریں دنیا میں سب صدقہ ہیں تیرے سہرے کا
سب رنگ چڑھے پروان مولا تیرے سہرے پر

یوسف کی جوانی کا موسم بڑھ بڑھ کے بلائیں لیتا ہے
ہر ایک لڑی ہے ایسی پڑی سورج کی کرن شرمندہ ہے
آتی ہے نظر وہ شان مولا تیرے سہرے پر

وہ بات کہاں ہے کرنوں میں جو بات ہے اسکی لڑیوں میں
ہیں پھول کٹورے خوشبو کے بیٹھی ہیں بہاریں کلیوں میں
ہوتے ہیں فدا مرجان مولا تیرے سہرے پر

وہ عالم ہے سرشاری کا وہ چھائی ہوئی سرمستی ہے
دیوارِ حرم بھی در کی طرح انگڑائیاں لے کر ہنستی ہے
ہے اتنی حسیں مسکان مولا تیرے سہرے پر

398

کہیں خوشبو لٹائی اور کہیں گلشن کو سنوارا پھولوں نے
دی آ کے سلامی در پہ تیرے کونین کے سارے دولہوں نے
ہر سہرا ہوا قربان مولا تیرے سہرے پر

ہر ایک نبی ہر ایک ولی تھا محوِ ثناء تیری شادی میں
وہ عالم تھا دو عالمؐ کا میرے مولا تیری شادی میں
لے آئی خوشی ایمان مولا تیرے سہرے پر

دل اور منور کرتی رہی آنکھوں میں اُجالے بھرتی رہیں
نبیوں کی نگاہیں جھک جھک کر تعظیم کے سجدے کرتی رہیں
تیری شادی کے دوران مولا تیرے سہرے پر

رضوان و گوہرؔ کیا رب نے سب ہی کی جھولیاں بھر ڈالیں
کونین میں جتنی خوشیاں ہیں قدرت نے نچھاور کر ڈالیں
اے فرزندِ عمرانؑ مولا تیرے سہرے پر